وَإِذَا قُرِىءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔

الأَعْرَاف

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المص (١)

الم لام میم صاد۔

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ

یہ کتاب اُتری (نازل ہوئی) ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی نہ رُکے (گھبرائے) کہ خبردار کر دے تو اس سے (منکرین کو)،

وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (٢)

اور نصیحت ہو ایمان والوں کو۔

اتَّبِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلاَ تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاء

چلو اسی پر جو اُترا (نازل ہوا) تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو اسکے سوا اور رفیقوں کے پیچھے،

قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ (٣)

تم کم دھیان کرتے ہو۔

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ (٤)

اور کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا دوپہر کو سوتے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا إِلاَّ أَن قَالُواْ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (٥)

پھر یہی تھی اُنکی پکار، جب پہنچا اُن پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ (٦)

سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ (٧)

پھر ہم احوال سُنا دیں گے انکو اپنے علم سے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ

اور تول اس دن ٹھیک (عین حق) ہے۔

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (٨)

پھر جس کی تولیں (پلڑے) بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم

اور جس کی تولیں (پلڑے) ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو ہارے اپنی جان (خسارے میں پڑے)،

بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ (٩)

اس پر (وجہ سے) کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنا دیں اس میں تم کو روزیاں (سامانِ زیست)۔

قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ (١٠)

(مگر) تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر صورت دی، پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا مگر ابلیس۔

لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (١١)

نہ تھا (وہ) سجدہ والوں میں۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلاَّ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ

کہا تجھ کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟

قَالَ أَنَاْ خَيْرٌ مِّنْهُ

بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔

خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (١٢)

مجھ کو تُو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا خاک سے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ

کہا تو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا (کوئی حق نہیں) کہ تکبر کرے یہاں، سو نکل،

إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ (١٣)

تُو (ان میں سے ہے جو) ذلیل ہے۔

قَالَ فَأَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (١٤)

بولا، مجھ کو فرصت (مہلت) دے، جس دن تک لوگ جی اُٹھیں (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ المُنظَرِينَ (١٥)

کہا تجھ کو فرصت (مہلت) ہے۔

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (١٦)

بولا، تو جیسا تُو نے مجھے بدراہ (گمراہ) کیا ہے، میں بیٹھوں (گھات لگاؤں) گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔

ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ

پھر اُن پر آؤں (گھیروں گا) گا آگے سے اور پیچھے سے، اور داہنے سے اور بائیں سے،

وَلاَ تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (١٧)

اور نہ پائے گا تُو اکثر ان میں شکر گذار۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُومًا مَّدْحُورًا

کہا، نکل یہاں سے مردُود دھکیلا (ٹھکرایا ہوا)۔

لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ (١٨)

جو کوئی ان میں تیری راہ چلا، میں بھردوں گا دوزخ تم سب سے اکھٹے۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

اور اے آدم! بس تُو اور تیرا جوڑا (تیری بیوی) جنت میں، پھر کھاؤ جہاں سے چاہو،

وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (١٩)

اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر (ورنہ) تم ہو گے گنہگار۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَاتِهِمَا

پھر بہکایا انکو شیطان نے، تا (کہ) کھولے اُن پر جو ڈھکے تھے اُنسے اُنکے عیب (اُنکی شرمگاہیں)،

وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَـذِهِ الشَّجَرَةِ

اور وہ بولا، تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے،

إِلاَّ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (٢٠)

یہ کہ کبھی ہو (نہ) جاؤ فرشتے، یا ہو (نہ) جاؤ ہمیشہ جینے والے۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ (٢١)

اور اُنکے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست (خیرخواہ) ہوں۔

فَدَلاَّهُمَا بِغُرُورٍ

پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُنکو فریب سے۔

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ

پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے ان پر عیب (ستر) اُنکے اور لگے جوڑنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پات (پتے) بہشت کے۔

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

اور پکارا اُنکو اُنکے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے،

وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَآنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٢)

اور کہا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے۔

قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٢٣)

بولے، اے رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو، اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں نامراد۔

قَالَ اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

کہا تم اُترو، ایک دوسرے کے دشمن ہوئے۔

وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (٢٤)

اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے، اور برتنا ہے ایک وقت تک۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (٢٥)

کہا اسی میں تم جیو گے۔ اور اسی میں تم مرو گے، اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْءَاتِكُمْ وَرِيشًا

اے اولادِ آدم کی! ہم نے اُتاری تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب، اور رونق (زینت)،

وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ

اور کپڑے (لباس) پرہیزگاری کے، سو بہتر ہیں۔

ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (٢٦)

یہ قدرتیں (نشانیوں میں سے) ہیں اللہ کی، شاید وہ لوگ دھیان کریں۔

يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ

اے اولادِ آدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان، جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے،

يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا

اُتروائے انکے کپڑے کہ دکھائے اُنکو عیب (شرمگاہیں) اُنکے۔

إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ

وہ دیکھتا ہے تم کو اور اسکی قوم جہاں سے تم اُنکو نہ دیکھو۔

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ (٢٧)

ہم نے رکھے ہیں شیطان رفیق اُنکے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا

اور جب کریں کچھ عیب کا کام، کہیں ہم نے دیکھا اسطرح کرتے اپنے باپ دادوں کو، اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔

قُلْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاء

تُو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو،

أَتَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (٢٨)

کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ

تُو کہہ! میرے رب نے فرمائی ہے دینداری۔

وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو نرے اسکے حکم بردار ہوکر۔

كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (٢٩)

جیسا تم کو پہلے بنایا (پیدا کیا)، دوسری بار بنو (پیدا کیے جاؤ) گے ۔

فَرِيقًا هَدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ

ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھہری گمراہی ۔

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ اللّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ (٣٠)

انہوں نے پکڑے شیطان رفیق اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں ۔

يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ

اے اولادِ آدم! لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو، اور مت اڑاؤ (تجاوز کرو) ۔

إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (٣١)

اس (اللہ) کو خوش نہیں آتے اُڑانے (حد سے بڑھنے) والے ۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ

تُو کہہ: کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی جو پیدا کی اُس نے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں کھانے کی؟

قُلْ هِي لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تُو کہہ! وہ ہے (چیزیں ہیں) ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں، نری (صرف) انکی ہیں قیامت کے دن ۔

كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٣٢)

یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو بوجھ ہے ۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

تُو کہہ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے،

وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا

اور گناہ اور زیادتی ناحق، اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی بات اس نے سند نہیں اتاری،

وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (٣٣)

اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں ۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ

اور ہر فرقے کا (اُمّت کے لئے) ایک وعدہ (مہلت) ہے،

فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ (٣٤)

پھر جب پہنچا انکا وعدہ (مقررہ وقت)، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی اور نہ جلدی۔

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي

اے اولادِ آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس رسول تم میں کے، سنائیں تم کو میری آیتیں،

فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٣٥)

تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی (اپنی اصلاح کی)، نہ ڈر ہے اُن پر نہ وہ غم کھائیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٣٦)

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں آیتیں ہماری اور تکبر کیا اُنکی طرف سے، وہ ہیں دوزخ کے لوگ، اس میں رہ پڑے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلائے اسکے حکم کو۔

أُوْلَـئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ

وہ لوگ پائیں گے جو انکا حصہ لکھا کتاب (نوشتہ تقدیر) میں،

حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ

یہاں تک جب پہنچے ان پاس بھیجے ہوئے ہمارے جان لینے کو، بولے، کیا ہوئے جنکو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟

قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ (٣٧)

بولے، ہم سے گم ہوئے اور قائل ہوئے اپنی جان پر (گواہی دیں گے اپنے خلاف)، کہ وہ تھے منکر۔

قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ

فرمایا، داخل ہو ساتھ اور اُمتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جن اور انسان، آگ میں۔

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا

جہاں داخل ہوئی ایک اُمت، منت (لعنت) کرنے لگی دوسری کی۔

حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ

جب تک گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں (بعد میں آنے والوں) نے پہلوں کو،

رَبَّنَا هَـؤُلاء أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ

اے رب ہمارے! ہم کو انہوں نے گمراہ کیا، سوتو دے انکو دونا عذاب آگ کا۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ (٣٨)

فرمایا کہ دونوں کو دونا (عذاب) ہے، پر تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ أُولاَهُمْ لأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ

اور کہا پہلوں نے پچھلوں کو، سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر زیادتی (فضیلت)،

فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (٣٩)

(لہذا) اب چکھو عذاب بدلہ اپنی کمائی کا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا

بیشک جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور انکے سامنے تکبر کیا،

لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

نہ کھلیں گے انکو دروازے آسمان کے، اور نہ داخل ہوں گے جنت میں، جب تک پیٹھے (گزرے) اونٹ سوئی کے ناکے میں،

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (٤٠)

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو۔

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ

انکو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر (اسی کا) سائبان۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (٤١)

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔

وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا

اور جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر، مگر اسکے مقدور کا (اس کی استطاعت کے مطابق)۔

أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٤٢)

یہی لوگ اہل بہشت ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ

اور نکال لی ہم نے جو انکے دل میں تھی خفگی (ایک دوسرے کے خلاف)، بہتی ہیں اُنکے (محلات کے) نیچے نہریں۔

وَقَالُواْ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَـذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللّهُ

اور کہتے ہیں، شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَاءتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

بیشک لائے تھے رسول، ہمارے رب کی تحقیق (سچی) بات،

وَنُودُواْ أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٤٣)

اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، (جسکے) وارث ہوئے تم اسکے، بدلہ اپنے کاموں کا (جو تم کرتے تھے دنیا میں)۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور پکارا جنت والوں نے آگ (جہنم) والوں کو کہ ہم پا چکے جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق (سچا)،

فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا

سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق (سچا)،

قَالُواْ نَعَمْ

(وہ) بولے، 'ہاں'۔

فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (٤٤)

پھر پکارا ایک پکارنے والا اُنکے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُونَ (٤٥)

جو روکتے ہیں اللہ کی راہ اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔ اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ

اور دونوں کے بیچ میں (حائل) ہے ایک دیوار (اوٹ)،

وَعَلَى الأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلاًّ بِسِيمَاهُمْ

اور اسکے سرے (مقام) پر مرد (لوگ) ہیں کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اسکے نشان سے،

وَنَادَوْاْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ

اور پکارے جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔

لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ (٤٦)

(یہ لوگ) داخل نہیں ہوئے جنت میں (ابھی تک) اور (لیکن) وہ امیدوار ہیں۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاء أَصْحَابِ النَّارِ

جب پھری اُنکی نگاہ دوزخ والوں کی طرف،

قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٤٧)

بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الأَعْرَافِ رِجَالاً يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ

اور پکارے دیوار (اوٹ) کے سرے (مقام) والے ایک مردوں (لوگوں) کو کہ انکو پہچانتے ہیں نشان سے،

قَالُواْ مَا أَغْنَى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ (٤٨)

بولے، کیا کام آیا تم کو جمع کرنا، اور جو تم تکبر کرتے تھے؟

أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ

(کیا) اب یہ وہی (اہل جنت) ہیں؟ کہ تم قسمیں کھاتے تھے، (کہ) نہ پہنچائے گا انکو اللہ کچھ مہر (رحمت)۔

ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ (٤٩)

(اور انسے کہا جائیگا) چلے (داخل ہو) جاؤ جنت میں، (آج) نہ ڈر ہے تم پر، نہ غم کھاؤ۔

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُواْ عَلَيْنَا مِنَ الْمَاء أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ

اور پکارے آگ والے، جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا پانی، (یا وہ ہم کو) جو روزی تم کو دی اللہ نے۔

قَالُواْ إِنَّ اللّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ (٥٠)

بولے اللہ نے یہ دونوں بند (حرام) کیے ہیں منکروں سے۔

الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

جنہوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا اور کھیل اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔

فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاء يَوْمِهِمْ هَـذَا

سو آج ہم (اللہ تعالی) اُنکو بھلا دیں گے، جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا،

وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (٥١)

اور جیسے تھے (وہ) ہماری آیتوں سے جھگڑتے (کا کرتے انکار)۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ

اور ہم نے اُنکو پہنچا دی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبرداری سے،

هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٥٢)

راہ بتاتی (ہدایت) اور مہربانی (رحمت) ایمان والے لوگوں کو۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ

کیا راہ دیکھتے (منتظر) ہیں؟ مگر یہی کہ وہ ٹھیک پڑے (انجام سامنے آجائے)۔

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

جس دن وہ ٹھیک پڑے گی (سامنے آئیگا)، کہنے لگیں گے جو اسکو بھول رہے تھے پہلے، سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول،

فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاء فَيَشْفَعُواْ لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

اب کوئی ہیں سفارش والے؟ تو ہماری سفارش کریں، یا ہم کو پھر جانا ہو (دنیا میں) تو ہم کام کریں سوا اسکے جو کر رہے تھے۔

قَدْ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٥٣)

تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا جو جھوٹ بناتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

(بلاشبہ) تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان و زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر۔

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

اوڑھاتا ہے رات پر دن، اسکے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا،

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ

اور سورج اور چاند اور تارے، کام لگے اسکے حکم پر،

أَلاَ لَهُ الْخَلْقُ وَالأَمْرُ تَبَارَكَ اللّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (٥٤)

سن لو! اسی کا کام ہے بنانا (پیدا کرنا) اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔

ادْعُواْ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

پکارا اپنے رب کو گڑگڑاتے اور چپکے (چپکے)۔

إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (٥٥)

(یقینا) اسکو خوش (بلاشبہ) نہیں آتے حد سے بڑھنے والے۔

وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

اور مت خرابی مچاؤ زمین میں، اسکے سنوارے پیچھے اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔

إِنَّ رَحْمَتَ اللّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (٥٦)

بیشک مہر (رحمت) اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں، آگے اسکی مہر (رحمت) سے۔

حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالاً سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

یہاں تک کہ جب اٹھالائیں بدلیاں بھاری، ہانکا ہم نے اسکو ایک شہر (زمین) مُردے کی طرف،

فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاء فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ

پھر اس میں اتارا (برسایا) پانی، پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل۔

كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْموْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (٥٧)

اسی طرح نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے)، شاید تم دھیان (اس سے سبق حاصل) کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

اور جو موضع (زمین) ستھرا ہے، اس کا سبزہ نکلتا ہے اسکے رب کے حکم سے۔

وَالَّذِي خَبُثَ لاَ يَخْرُجُ إِلاَّ نَكِدًا

اور جو خراب ہے۔ اس میں سے نکلے سو ناقص (خراب پیداوار)۔

كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ (٥٨)

یوں پھیر پھیر (بار بار) بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ

ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف تو بولا ، اے قوم !

اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٥٩)

بندگی کرو اللہ کی ، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ۔

قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ (٦٠)

بولے سردار اسکی قوم کے ، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح (بالکل) بہکا ہے ۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلاَلَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٦١)

بولا ، اے قوم ! میں کچھ بہکا نہیں ہوں ، مگر میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا ۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالاَتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (٦٢)

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ

کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ (جو تم) میں سے (ہے)،

لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٦٣)

کہ تم کو ڈرسنائے اور تم بچو، اور شاید تم پر رحم ہو ۔

فَكَذَّبُوهُ

پھر اسکو جھٹلایا ،

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

پھر ہم نے بچا لیا اسکو اور جو (لوگ) اسکے ساتھ تھے کشتی میں ،

وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا

اور غرق کئے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں ۔

إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْماً عَمِينَ (٦٤)

(بیشک) وہ لوگ تھے اندھے ۔

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ

اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود۔ بولا، اے قوم!

اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ أَفَلاَ تَتَّقُونَ (٦٥)

بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا، کیا تم کو ڈر نہیں؟

قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوْمِهِ

بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم میں،

إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وِإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (٦٦)

ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں، اور ہماری اٹکل (قیاس) میں تو جھوٹا ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٦٧)

بولا، اے قوم! میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالاتِ رَبِّي وَأَنَاْ لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ (٦٨)

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر (سچا)۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ

کیا تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے؟

وَاذكُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاء مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً

اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ،

فَاذْكُرُواْ آلاء اللّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (٦٩)

سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو۔

قَالُواْ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

بولے، کیا تم اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نری (صرف) اللہ کی اور چھوڑ دیں جنکو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے،

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٧٠)

تو لے آ جو وعدہ دیتا ہے (وہ عذاب) ہم کو، اگر تو سچا ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ

کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے، بلا (پھٹکار) اور غصہ (غضب)۔

أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤكُم مَّا نَزَّلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ

کیوں جھگڑتے ہومجھ سے کئی ناموں پرکہ رکھ لئے ہیں تم نے اورتمہارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے انکی کچھ سند۔

فَانتَظِرُواْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ (٧١)

سو راہ دیکھو(انتظارکرو)، میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا(انتظارکرتاہوں) ہوں ۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

پھر جب ہم نے بچادیا اسکواور جو اسکے ساتھ تھے اپنی مہر(رحمت) سے ۔

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ (٧٢)

اور پچھاڑی(جڑ) کاٹی اُنکی جوجھٹلاتے تھے ہماری آیتیں،اور نہ تھے ماننے والے۔

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ

اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح، بولا، اے قوم!

اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ

بندگی کرو اللہ کی،کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔

قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

(بیشک)تم کوپہنچ چکی ہے(کھلی) دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔

هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ

یہ اونٹنی اللہ کی، اس سے ہے تم کو نشانی، سو اسکو چھوڑ دو، کھائے اللہ کی زمین میں،

وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٣)

اور اسکو ہاتھ نہ لگاؤ بُری طرح (ارادے سے)، پھر(ورنہ) تم کو پکڑے گی دُکھ کی مار۔

وَاذْكُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاء مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الأَرْضِ

اور وہ یاد کرو، جب تم کو سردار کیا، عاد کے پیچھے، اور ٹھکانا دیا زمین میں،

تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

بناتے ہو نرم زمین میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر۔

فَاذْكُرُواْ آلاء اللّهِ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ (٧٤)

سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو زمین میں فساد۔

قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُواْ لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ

کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اسکی قوم میں سے، غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے،

أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ

یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔

قَالُواْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ (٧٥)

بولے، ہم کو جو اسکے ہاتھ بھیجا، یقین ہے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا بِالَّذِيَ آمَنتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (٧٦)

کہنے لگے بڑائی والے، جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔

فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُواْ يَا صَالِحُ

پھر کاٹ (مار) ڈالی اُونٹنی، اور پھرے (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، اور بولے، اے صالح!

ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (٧٧)

لے آ ہم پر (وہ عذاب) جو وعدہ دیتا (جس سے ڈراتا) ہے اگر تُو بھیجا (واقعی رسول) ہے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (٧٨)

پھر پکڑا انکو زلزلہ نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے، اور بولا، اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور بھلا چاہا تمہارا،

وَلَكِن لاَّ تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ (٧٩)

لیکن تم نہیں چاہتے، بھلا (خیرخواہی) چاہنے والوں کو۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِينَ (٨٠)

اور لُوط کو بھیجا، جب کہا اپنی قوم کو، کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاء
تم تو دوڑتے ہو مَردوں پر، شہوت کے مارے، عورتیں چھوڑ کر۔

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (٨١)
بلکہ تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلاَّ أَن قَالُواْ أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ
اور کچھ جواب نہ دیا اسکی قوم نے، مگر یہی کہا نکالو انکو اپنے شہر سے،

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ (٨٢)
یہ لوگ ہیں ستھرائی (پاکبازی) چاہتے۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلاَّ امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (٨٣)
پھر بچادیا ہم نے اسکو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا
اور برسایا اُن پر (پتھروں کا) برساؤ،

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (٨٤)
پھر دیکھ آخر کیسا ہوا حال گنہگاروں کا۔

وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا
اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب۔

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ
بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔

قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے،

فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ
سو پوری کرو ماپ اور تول، اور مت گھٹا دو لوگوں کو انکی چیزیں،

وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اسکے سنوارے پیچھے ۔

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٨٥)

یہ بھلا ہے تمہارا، اگر تم کو یقین ہے ۔

وَلاَ تَقْعُدُواْ بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ

اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈر کے (ڈرانے کے لئے)، اور روکتے اللہ کی راہ سے،

مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا

اسکو جو کوئی یقین لائے اس (اللہ) پر، اور ڈھونڈتے اس میں عیب ۔

وَاذْكُرُواْ إِذْ كُنتُمْ قَلِيلاً فَكَثَّرَكُمْ

اور وہ یاد کرو، جب تھے تم تھوڑے، پھر تم کو بہت کیا،

وَانظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (٨٦)

اور دیکھو! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا ۔

وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُواْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

اور اگر تم میں ایک فرقہ نے مانا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا،

وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يْؤْمِنُواْ فَاصْبِرُواْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّهُ بَيْنَنَا

اور ایک فرقے نے نہیں، تو صبر کرو، جب تک اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ ۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (٨٧)

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ۔

قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ

بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُسکی قوم کے،

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا

ہم نکال دیں گے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں،

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ (٨٨)

بولا، کیا ہم بیزار ہوں (تمہارے دین سے) تو بھی؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللّهُ مِنْهَا

ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آئیں تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر (نجات) چکا اس سے۔

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلاَّ أَن يَشَاء اللّهُ رَبُّنَا

اور ہمارا کام نہیں کہ پھر آئیں اُس میں مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہمارے رب کی سمائی میں ہے، سب چیز کی خبر۔

عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا

اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (٨٩)

اے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تُو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

وَقَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْباً إِنَّكُمْ إِذاً لَّخَاسِرُونَ (٩٠)

اور بولے سردار جو منکر تھے اس قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بیشک تو تم خراب ہوئے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (٩١)

پھر پکڑا انکو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔

الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو، جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔

الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْبًا كَانُواْ هُمُ الْخَاسِرِينَ (٩٢)

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالاَتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے اور بولا، اے قوم! پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور بھلا چاہا تمہارا۔

فَكَيْفَ آسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ (٩٣)

اب کیا غم کھاؤں (اس عذاب کا) نہ ماننے (منکر) لوگوں پر۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ (٩٤)

اور نہیں بھیجا ہم نے، کسی بستی میں کوئی نبی کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں، شاید وہ گڑگڑائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

پھر بدل دی ہم نے بُرائی (بدحالی) کی جگہ بھلائی (خوشحالی)،

حَتَّى عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدْ مَسَّ آبَاءنَا الضَّرَّاء وَالسَّرَّاء

جب تک (حتیٰ کہ) بڑھ (خوب خوشحال ہو) گئے اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی،

فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ (٩٥)

پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں (اچانک)، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ

اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور بچ (تقویٰ پر) چلتے تو ہم کھول دیتے اُن پر خوبیاں (برکتیں) آسمان اور زمین سے،

وَلَـكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ (٩٦)

لیکن (وہ تو) جھٹلانے لگے، تو پکڑا ہم نے انکو بدلہ انکی کمائی کا۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتاً وَهُمْ نَآئِمُونَ(٩٧)

اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری راتوں رات جب سوتے ہوں۔

أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ (٩٨)

یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری دن چڑھتے جب کھیلتے ہوں۔

أَفَأَمِنُواْ مَكْرَ اللّهِ فَلاَ يَأْمَنُ مَكْرَ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ (٩٩)

سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب (تباہ) ہوں گے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا

اور کیا سوجھ نہیں آئی انکو جو قائم (وارث) ہوتے ملک پر، پیچھے (بعد) وہاں کے لوگ جا کر،

أَن لَّوْ نَشَاء أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ

کہ (اگر) ہم چاہیں تو انکو (بھی) پکڑیں اُنکے گناہوں پر۔

وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَسْمَعُونَ (١٠٠)

اور ہم مُہر کرتے ہیں انکے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔

تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَآئِهَا

یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اُنکا۔

وَلَقَدْ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبْلُ

اور ان پاس پہنچ چکے اُنکے رسول نشانیاں لے کر، پھر ہرگز نہ ہوا کہ یقین لائیں جو پہلے بات جھٹلا چکے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ (١٠١)

اور ہم مُہر کرتے ہیں انکے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔

وَمَا وَجَدْنَا لأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ (١٠٢)

اور نہ پایا انکے اکثروں میں ہم نے نباہ (عہد کا پاس)۔ اور اکثر ان میں پائے بے حکم۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا

پھر بھیجا ہم نے اُنکے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں پاس، پھر زبردستی کی اُنکے سامنے۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (١٠٣)

سو دیکھ! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے (فساد ڈالنے) والوں کا۔

وَقَالَ مُوسَى يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (١٠٤)

اور کہا موسیٰ نے، اے فرعون! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

حَقِيقٌ عَلَى أَن لاَّ أَقُولَ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ

قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے،

قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (١٠٥)

کہ لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی، سو رخصت (بھیج) دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (١٠٦)

بولا، اگر تو آیا ہے کچھ نشان لے کر تو وہ لا اگر تو سچا ہے۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (١٠٧)

جب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اژدھا صریح (جیتا جاگتا)۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاء لِلنَّاظِرِينَ (١٠٨)

اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھنوں (دیکھنے والوں) کو۔

قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (١٠٩)

بولے سردار فرعون کی قوم کے، یہ بیشک کوئی پڑھا (ماہر) جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (١١٠)

نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے، اب کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُواْ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حَاشِرِينَ (١١١)

بولے، ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج پرگنوں (علاقوں) میں نقیب (خبر کرنے والے)۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ (١١٢)

کہ لادیں تم پاس جو ہو پڑھا (ماہر) جادوگر۔

وَجَاء السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالْواْ إِنَّ لَنَا لأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (١١٣)

اور آئے جادوگر فرعون پاس، بولے، (ضرور) ہماری کچھ مزدوری (صلہ) ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے۔

قَالَ نَعَمْ وَإَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (١١٤)

بولا، ہاں اور تم پاس رہا کرو (میرے مقرب ہو) گے۔

قَالُواْ يَا مُوسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ (١١٥)

بولے، اے موسیٰ یا تو ڈال (پھینک) یا ہم ڈالتے (پھینک) ہیں۔

قَالَ أَلْقُوْاْ

کہا (موسیٰ نے تم ہی) ڈالو!

فَلَمَّا أَلْقَوْاْ سَحَرُواْ أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ (١١٦)

پھر جب ڈالا (پھینکا)، باندھ (مسحور کر) دیں لوگوں کی آنکھیں اور انکو ڈرا (مرعوب کر) دیا اور کر لائے (ڈالا) بڑا جادو۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو، کہ جا ڈال (پھینکو) اپنا عصا۔

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (١١٧)

تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ (سوانگ، بہروپ) وہ بناتے تھے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (١١٨)

تب داؤ پڑا حق کا، اور غلط (باطل) ہوا جو (سوانگ) وہ کرتے تھے۔

فَغُلِبُواْ هُنَالِكَ وَانقَلَبُواْ صَاغِرِينَ (١١٩)

تب ہارے اس جگہ اور پھرے (لوٹ گئے) ذلیل ہوکر۔

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ (١٢٠)

اور ڈالے گئے (غیبی قوت سے) ساحر سجدہ میں۔

قَالُواْ آمَنَّا بِرِبِّ الْعَالَمِينَ (١٢١)

بولے، ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (١٢٢)

جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُمْ

بولا فرعون، تم نے مان لیا اسکو، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو،

إِنَّ هَـذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُواْ مِنْهَا أَهْلَهَا

(یقینا) یہ مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں، کہ نکالو یہاں سے اسکے لوگ۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (١٢٣)

سو اب تم جانو گے (اسکا نتیجہ)۔

لأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلاَفٍ ثُمَّ لأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ (١٢٤)

میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں پھر سولی چڑھاؤں گا تم سب کو۔

قَالُواْ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ (١٢٥)

بولے (کچھ پرواہ نہیں، بہرحال) ہم کو اپنے رب کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔

وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءتْنَا

اور تو ہم سے یہی بیر (عداوت) کرتا ہے کہ مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں، جب ہم تک پہنچیں،

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (١٢٦)

اے رب! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار (اس حالت میں کہ ہوں ہم) مسلمان۔

وَقَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَونَ

اور بولے سردار قوم فرعون کے،

أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ

کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دھوم اٹھائیں (فساد مچائیں) ملک میں اور موقوف کرے (چھوڑ دے) تجھ کو اور تیرے بتوں کو۔

قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءهُمْ وَنَسْتَحْيِـي نِسَاءهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (١٢٧)

بولا، اب ہم ماریں گے اُنکے بیٹے اور جیتی رکھیں گے اُنکی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زور کریں گے۔

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ

موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو، مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو۔

إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاء مِنْ عِبَادِهِ

زمین ہے اللہ کی، اسکا وارث کرے جسکو چاہے اپنے بندوں میں۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (١٢٨)

اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا۔

قَالُواْ أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِينَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا

بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے اور جب تُو ہم میں آ چکا۔

قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الأَرْضِ

کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپا (ہلاک کر) دے تمہارے دشمن کو اور نائب کرے تم کو ملک میں،

فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (١٢٩)

پھر دیکھے تم کیسا کام (عمل) کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ

اور (پھر) ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کے نقصان میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (١٣٠)

شاید وہ دھیان (نصیحت حاصل) کریں۔

فَإِذَا جَاءتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُواْ لَنَا هَذِهِ

پھر جب پہنچی انکو بھلائی (خوشحالی) کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے،

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُواْ بِمُوسَى وَمَن مَّعَهُ

اور اگر پہنچے بُرائی شومی (نحوست) بتاتے موسیٰ کی، اور اسکے ساتھ والوں کی،

أَلا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِندَ اللّهُ

سُن لو: شومی (نحوست) اُنکی اللہ ہی پاس ہے،

وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (١٣١)

پر (لیکن) اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَقَالُواْ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِن آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (١٣٢)

اور کہنے لگے، جوتُو لائیگا ہم پاس نشانی کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم تجھ کو نہ مانیں (ایمان لائیں) گے۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ

پھر بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو، کتنی نشانیاں جُدی جُدی۔

فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (١٣٣)

پھر تکبر کرتے رہے اور تھے وہ لوگ گنہگار۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ

اور جس بار پڑا اُن پر عذاب، بولے، اے موسیٰ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو۔

لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ (١٣٤)

اور تُو نے اُٹھایا ہم سے عذاب، تو بیشک تجھ کو مانیں گے اور رخصت کریں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ (١٣٥)

پھر جب ہم نے اُٹھا لیا اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُنکو پہنچنا تھا، تبھی (عہد سے) منکر ہو جاتے۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ

پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے،

فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَافِلِينَ (١٣٦)

پھر ڈبو دیا گہرے پانی میں، اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور کر رہے اُن سے تغافل (بے پرواہی)۔

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

اوروارث کئے ہم نے جولوگ کمزور ہو رہے تھے،اس زمین کے مشرق کے اور مغرب کے،جس میں برکت رکھی ہے ہم نے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ بِمَا صَبَرُواْ

اور پورا ہوا نیکی (خیر) کا وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر،اس پر کہ وہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُونَ (١٣٧)

اور خراب (برباد) کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اسکی قوم نے ،اور انگور چڑھاتے چھتریوں پر۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَآئِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْاْ عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ

اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے،تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر،کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر۔

قَالُواْ يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ

بولے ،اے موسیٰ بنا دے ہم کو بھی ایک بُت ، جیسے اُنکے بُت ہیں۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (١٣٨)

کہا ،تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔

إِنَّ هَـؤُلاء مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (١٣٩)

یہ لوگ جو ہیں ،تباہ ہونا ہے (ان کو) جس کام میں لگے ہیں۔ اور غلط ہے جو کر رہے ہیں۔

قَالَ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَـهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (١٤٠)

کہا کیا اللہ کے سوا لا دوں تم تم کو کوئی معبود؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر۔

وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَونَ يَسُومُونَكُمْ سُوَءَ الْعَذَابِ

اور وہ وقت یاد کرو ، جب بچا لیا ہم نے تم کو فرعون والوں سے ، دیتے تھے تم کو بُری مار۔

يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ

مار ڈالتے تمہارے بیٹے ، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں ،

وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (١٤١)

اور اس میں احسان (آزمائش) ہے تمہارے رب کا بڑا۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ

اور وہ (ملاقات کا وقت) ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا، اور پُورا کیا اسکو دس سے،

فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

تب پُوری ہوئی مدت تیرے رب کی، چالیس رات۔

وَقَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو، میرا خلیفہ رہ میری قوم میں،

وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ (١٤٢)

اور سنوار (اصلاح کرنا)، اور نہ چل (چلنا) بگاڑنے والوں کی راہ۔

وَلَمَّا جَاء مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے وقت پر اور کلام کیا اس سے اسکے رب نے،

قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ

بولا، اے رب! تُو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں۔

قَالَ لَن تَرَانِي وَلَـكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي

کہا، تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا، لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف، جو وہ ٹھہرا اپنی جگہ، تو آگے (ضرور) تو دیکھے گا مجھ کو۔

فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ موسَى صَعِقًا

پھر جب نمود ہوا (تجلی ظاہر ہوئی) رب اسکا پہاڑ کی طرف، کیا اسکو ڈھا کر برابر (ریزہ ریزہ) اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش۔

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ

پھر جب چونکا (ہوش میں آیا)، بولا،

سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (١٤٣)

تیری ذات پاک ہے، میں نے توبہ کی تیرے پاس، اور میں (ہوں) سب سے پہلے یقین لایا۔

قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِي وَبِكَلاَمِي

فرمایا، اے موسیٰ! میں نے تجھ کو امتیاز دیا، لوگوں سے، اپنے پیغام بھیجنے کا، اور اپنے کلام کرنے کا۔

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (١٤٤)

سو (تھام) لے جو میں نے تجھ کو دیا، اور شاکر رہ۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر، ہر چیز میں سے سمجھوتی (نصیحت)، اور بیان ہر چیز کا۔

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا

سو پکڑ انکو زور سے، اور کہہ اپنی قوم کو کہ پکڑے رہیں اسکی بہتر (اچھی) باتیں۔

سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ (١٤٥)

اب (عنقریب) میں تم کو دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں (کی طرف) سے اُنکو، جو ڈھونڈتے (بڑے بنتے ہیں) ہیں ملک میں ناحق۔

وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لاَّ يُؤْمِنُواْ بِهَا

اور دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ کریں اُنکو۔

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الرُّشْدِ لاَ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً

اور اگر دیکھیں راہ سنوار (ہدایت کی) کی، (پھر بھی) وہ نہ ٹھہرائیں (بنائیں اسے اپنی) راہ۔

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً

اور اگر دیکھیں راہ اُلٹی (گمراہی کی)، اسکو ٹھہرائیں (بنائیں اپنی) راہ۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَافِلِينَ (١٤٦)

یہ اس واسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور رہو رہے اُنسے بیخبر (غافل)۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور آخرت کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُنکی محنتیں،

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلاَّ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (١٤٧)

وہی بدلا پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ

اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اسکے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ (پتلا)، (نکلتی تھی) اس میں گائے کی آواز۔

أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً
یہ نہ دیکھا اُنہوں نے کہ وہ اُنسے بات نہیں کرتا اور نہ دکھائے راہ۔

اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ (١٤٨)
اس کو ٹھہرالیا، (معبود) اور وہ تھے بے انصاف۔

وَلَمَّا سُقِطَ فَي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ
اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے، کہنے لگے،

لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (١٤٩)
اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے، تو بیشک ہم خراب ہوں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا
اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں، غصے بھرا اور افسوس،

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ
بولا، کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟

وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ
اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔

قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي
وہ بولا، کہ اے میری ماں کے جنے! لوگوں نے مجھے بودا (کمزور) سمجھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (١٥٠)
سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ
بولا، اے رب! معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر اپنی رحمت میں۔

وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (١٥١)
اور تُو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَياةِ الدُّنْيَا
البتہ جنہوں نے بچھڑا بنالیا، انکو پہنچے گا غضب اُنکے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ (١٥٢)

اور یہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔

وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ

اور جنہوں نے کیئے بُرے کام، اور پھر بعد اسکے توبہ کی، اور یقین لائے،

إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٥٣)

(تو یقینا) تیرا رب اسکے پیچھے (بعد) بخشتا ہے مہربان۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ

اور جب چپ ہوا موسےٰ سے غصہ، (تو انہوں نے) اُٹھا ئیں (وہ) تختیاں،

وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ (١٥٤)

اور اُنکی نقل جو لکھی اس میں راہ کی سوجھ (ہدایت) ہے، اور مہر (رحمت) انکے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلاً لِّمِيقَاتِنَا

اور چنے (منتخب کئے) موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد لانے (حاضر کرنے) کو ہمارے وعدے کے وقت۔

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ

پھر جب اُنکو لرزے (زلزلہ) نے پکڑا، بولا اے رب! اگر تُو چاہتا پہلے ہی ہلاک کرتا (کر سکتا تھا) انکو اور مجھ کو۔

أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاء مِنَّا

کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر، جو کیا ہمارے احمقوں نے؟

إِنْ هِيَ إِلاَّ فِتْنَتُكَ

یہ سب تیرا آزمانا ہے۔

تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاء وَتَهْدِي مَن تَشَاء

بچلاوے (بھٹکائے) اس میں جسکو چاہے اور راہ دے جسکو چاہے۔

أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

تُو ہی ہمارا تھامنے والا، سو بخش ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر،

وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ (١٥٥)

اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَـذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَـا إِلَيْكَ

اور لکھ دے ہمارے واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری طرف۔

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاء وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

فرمایا، میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں۔ اور میری مہر (رحمت) شامل ہے ہر چیز کو،

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَـاةَ

سو وہ لکھ دوں گا اُنکو، جو ڈر رکھتے ہیں، اور دیتے ہیں زکوٰۃ،

وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (١٥٦)

اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ

وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے، جو نبی ہے اُمّی،

الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ

جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس، توریت اور انجیل میں،

يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ

بتاتا (حکم کرتا) ہے انکو نیک کام، اور منع کرتا ہے بُرے کام سے،

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ

اور حلال کرتا ہے اُنکے واسطے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک،

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ

اور اتارتا ہے اُنسے بوجھ انکے، اور (کھولتا ہے) پھانسیاں (بندشیں) جو ان پر تھیں۔

فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ

سو جو اس پر یقین لائے، اور اسکی رفاقت کی اور مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے جو اسکے ساتھ اترا ہے،

أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٥٧)

وہی (لوگ) پہنچے مراد کو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي

تُو کہہ، لوگو! میں رسول ہوں اللہ کا، تم سب کی طرف،

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ

جسکی حکومت ہے آسمان اور زمین میں۔

لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اسکے، جلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا (موت دیتا) ہے،

فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ

سو مانو اللہ کو، اور اسکے بھیجے نبی اُمّی کو، جو (خود بھی) یقین کرتا ہے اللہ پر، اور اسکے سب کلام پر،

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٥٨)

اور اسکے تابع ہو (پیروی کرو)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (١٥٩)

اور موسیٰ کی قوم میں (بھی) ایک فرقہ (ایسا ہے جو) راہ بتاتے ہیں حق کی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا

اور بانٹ کر اُنکو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے پوتے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اسکی قوم نے، کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو،

فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى

اور سایہ کیا اُن پر ابر کا، اور اتارا ان پر من اور سلویٰ۔

كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو،

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (١٦٠)

اور (ناشکری کرکے) ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُواْ هَـذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب حکم ہوا اُنکو کہ بسو (سکونت اختیار کرو) اس شہر میں، اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو،

وَقُولُواْ حِطَّةٌ وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ

اور کہو گناہ اترے، اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے، تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں (خطائیں)،

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (١٦١)

آگے اور (بہت) دیں گے نیکی والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

سو بدل لیا بے انصافوں نے اُن میں سے، اور لفظ سوا اسکے جو کہہ دیا تھا،

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاء بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُونَ (١٦٢)

پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے، بدلہ انکی شرارت کا۔

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

اور پوچھ اِنسے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے،

إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً

جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں،

وَيَوْمَ لاَ يَسْبِتُونَ لاَ تَأْتِيهِمْ

جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اُوپر،

كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (١٦٣)

جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آئیں۔

وَإِذَ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

اور جب بولا ایک فرقہ ان میں، کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں، کہ اللہ چاہتا ہے اُنکو ہلاک کرے یا اُنکو عذاب کرے سخت؟

قَالُواْ مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (١٦٤)

بولے، الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں۔

فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ

پھر جب بھول گئے جو انکو سمجھایا تھا، بچا لیا ہم نے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے،

وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ (١٦٥)

اور پکڑا گنہگاروں کو بُرے عذاب میں، بدلہ اُنکی بے حکمی کا۔

فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (١٦٦)

پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا، ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے، البتہ کھڑا رکھے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے انکو بُری مار۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٦٧)

تیرا رب شتاب (جلد) سزا دیتا ہے، اور (یقیناً) وہ بخشتا بھی ہے مہربان۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الأَرْضِ أُمَمًا

اور متفرق (تقسیم) کیا ہم نے انکو ملک میں فرقے فرقے۔

مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ

بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے۔

وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (١٦٨)

اور آزمایا ان کو خوبیوں (آسائشوں) میں اور برائیوں (تکلیفوں) میں، شاید وہ پھر (پلٹ) آئیں۔

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُواْ الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الأدْنَى

پھر اُنکے پیچھے آئے (جانشین ہوئے) ناخلف (نااہل) وارث کتاب کے، لیتے اسباب ادنٰی (حقیر) زندگی کا،

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا

اور کہتے ہیں کہ ہم کو معاف ہوگا۔

وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ

اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو (پھر) لے لیں۔

أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لاَّ يِقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ وَدَرَسُواْ مَا فِيهِ

کیا اُن پر عہد نہیں لیا؟ کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں (گے) اللہ پر سوا سچ کے، اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں۔

وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (١٦٩)

اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے ڈر والوں کو، کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

وَالَّذِينَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (١٧٠)

اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا۔

وَإِذ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّواْ أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اُنکے اُوپر جیسے سائبان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر،

خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (١٧١)

پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور (مضبوطی) سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر رہو۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے اُنکی پیٹھ (پشتوں) میں سے اُنکی اولاد،

وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

اور اقرار کروایا اُنسے اُنکی جان پر۔ (اور پوچھا تھا کہ) کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا؟

قَالُواْ بَلَى شَهِدْنَا

بولے البتہ (ہاں)! ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں۔

أَن تَقُولُواْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ (١٧٢)

(یہ اس لئے تھا کہ) کبھی کہو (تم) قیامت کے دن، ہم کو اسکی خبر نہ تھی۔

أَوْ تَقُولُواْ إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ

یا کہو، کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے، اور ہم ہوئے اولاد اُنکے پیچھے،

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (١٧٣)

تو ہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر، کہ کیا ہے خطا والوں (گمراہوں) نے۔

وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (١٧٤)

اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر (پلٹ) آئیں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا

اور سُنا انکو احوال اس شخص کا کہ ہم نے اسکو دی ہیں اپنی آیتیں،

فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ (١٧٥)

پھر انکو چھوڑ نکلا، پھر پیچھے لگا اسکو شیطان، تو وہ ہوا گمراہوں میں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَـكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

اور ہم چاہتے تو اسکو اُٹھا لیتے (بلندی عطا کرتے) اُن آیتوں سے، مگر وہ گرا پڑے (جھک پڑا) زمین پر، اور چلا اپنی چاؤ پر۔

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ

تو اسکا حال جیسے کتا۔ اس پر تُو لاد دے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔

أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ذَّلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا

یہ مثال ہے ان لوگوں کی، کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (١٧٦)

سو تُو بیان کر احوال (انکے سامنے)، شاید وہ دھیان کریں۔

سَاء مَثَلاً الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُواْ يَظْلِمُونَ (١٧٧)

بُری کہاوت اُن لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

مَن يَهْدِ اللّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي

جسکو اللہ راہ (ہدایت) دے، وہی پائے راہ (ہدایت)۔

وَمَن يُضْلِلْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (١٧٨)

اور جسکو وہ بھٹکا دے، سو وہی ہیں زیاں (خسارے) میں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ

اور ہم نے پھیلا (پیدا کر) رکھے دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی،

لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا
جنکو دل ہیں اُنسے سمجھتے نہیں،

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لاَّ يُبْصِرُونَ بِهَا
اور آنکھیں ہیں اُنسے دیکھتے نہیں،

وَلَهُمْ آذَانٌ لاَّ يَسْمَعُونَ بِهَا
اور کان ہیں اُنسے سنتے نہیں۔

أُوْلَـئِكَ كَالأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ
وہ جیسے چوپائے، بلکہ اُنسے زیادہ بے راہ۔

أُوْلَـئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (١٧٩)
وہی لوگ ہیں (جو) غافل (ہیں)۔

وَلِلّهِ الأَسْمَاء الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا
اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے، سو اسکو پکارو وہ کہہ کر (اچھے ناموں سے)،

وَذَرُواْ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَآئِهِ
اور چھوڑ دو انکو جو کج راہ چلتے (منحرف ہوجاتے) ہیں اسکے ناموں (کے معاملہ) میں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (١٨٠)
وہ (ضرور) بدلہ پا (کر) رہیں گے اپنے کئے کا۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (١٨١)
اور ہماری پیدائش (مخلوق) میں سے ایک لوگ ہیں، کہ راہ بتاتے ہیں سچی اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لاَ يَعْلَمُونَ (١٨٢)
اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں، انکو آہستہ آہستہ (بتدریج) پکڑیں گے، جہاں سے وہ نہ جانیں گے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (١٨٣)
اور ان کو فرصت دوں گا۔ بیشک میرا داؤ پکا ہے۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُواْ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ
کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے؟ اُنکے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔

إِنْ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (١٨٤)

وہ تو ڈرانے والا ہے صاف (واضح طور پر)۔

أَوَلَمْ يَنظُرُواْ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ مِن شَيْءٍ

کیا نگاہ نہیں کی سلطنت میں آسمان اور زمین کے اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز،

وَأَنْ عَسَى أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ

اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو اُنکا وعدہ (زندگی پوری ہونے)،

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (١٨٥)

سوا سکے (تنبیہ کے) پیچھے (بعد) کس بات پر یقین لائیں گے؟

مَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلاَ هَادِيَ لَهُ

جسکو اللہ بھٹکا دے اسے کوئی نہیں راہ دینے والا۔

وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (١٨٦)

اور انکو چھوڑ رکھتا ہے اُنکی شرارت میں بہکتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا

تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت (کی بابت) کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ (ظہور پذیر ہونا)؟

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي لاَ يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلاَّ هُوَ

تُو کہہ، اسکی خبر تو ہے میرے رب ہی پاس۔ وہی کھول دکھائے (ظاہر کرے) گا اسکو اپنے وقت۔

ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لاَ تَأْتِيكُمْ إِلاَّ بَغْتَةً

بھاری بات ہے آسمان و زمین میں۔ تم پر آئے گی تو بے خبر آئیگی۔

يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا

تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو اسکا تلاشی (کھوج لگا رہا) ہے۔

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللّهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (١٨٧)

تُو کہہ، اسکی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ناواقف ہیں)۔

قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلاَ ضَرًّا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ

تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔

وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لاَسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ

اور اگر میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں (فائدے) لیتا۔ اور مجھ کو بُرائی (نقصان) کبھی نہ پہنچتی۔

إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (١٨٨)

میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا، مانتے لوگوں کو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا

وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے۔ اور اسی سے بنایا اسکا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے (سکون حاصل کرے)۔

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ

پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی گئی اس سے۔

فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (١٨٩)

پھر جب بوجھل ہوئی، دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم تیرا شکر کریں۔

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحاً جَعَلاَ لَهُ شُرَكَاء فِيمَا آتَاهُمَا

پھر جب دیا اُنکو چنگا بھلا ٹھہرانے لگے اسکے شریک اسکی بخشی چیز میں۔

فَتَعَالَى اللّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (١٩٠)

سو اللہ اوپر ہے اُنکے شریک بتانے سے۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لاَ يَخْلُقُ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ (١٩١)

کن کو شریک بتاتے ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟

وَلاَ يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلاَ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ (١٩٢)

اور نہ کر سکتے ہیں ان کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَتَّبِعُوكُمْ

اور اگر انکو پکارو راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر۔

سَوَاء عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ (١٩٣)

برابر ہے تم کو، کہ انکو پکارو یا چپکے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ

جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، بندے ہیں تم سے (جیسے)،

فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (١٩٤)

بھلا پکارو انکو، تو چاہیئے قبول کریں تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا

کیا اُنکو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں،

أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا

یا اُنکو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں،

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا

یا اُنکو آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں،

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

یا اُنکو کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟

قُلِ ادْعُواْ شُرَكَاءكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلاَ تُنظِرُونِ (١٩٥)

تُو کہہ، پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل (ذرامہلت) نہ دو۔

إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (١٩٦)

میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب۔ اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ

اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا، نہیں کر سکتے تمہاری مدد،

وَلآ أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (١٩٧)

اور نہ اپنی جان بچا سکیں۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَسْمَعُواْ

اور اگر انکو پکارو راہ (ہدایت) کی طرف، کچھ نہ سنیں،

وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لاَ يُبْصِرُونَ (١٩٨)

اور تُو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف، اور کچھ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (١٩٩)

خوب کر معاف (درگزر) کرنا، اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ

اور کبھی اُبھار دے (اکسائے) تجھ کو شیطان کی چھیڑ (کا وسوسہ)، تو پناہ پکڑ اللہ کی،

إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٠٠)

وہی ہے سنتا جانتا۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَواْ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُواْ

جو لوگ ڈر رکھتے (متقی) ہیں، جہاں پڑ گیا ان پر شیطان کا گزر، چونک گئے،

فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ (٢٠١)

پھر تبھی انکو سوجھ آ گئی (اصل کیا ہے)۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لاَ يُقْصِرُونَ (٢٠٢)

اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ انکو کھینچتے جاتے ہیں غلطی میں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُواْ لَوْلاَ اجْتَبَيْتَهَا

اور جب تُو لے کر نہ جائے اُن پاس کوئی آیت (نشانی)، کہیں کچھ (نشانی) چھانٹ کیوں نہ لایا؟

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّي

تُو کہہ، میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آئے مجھ کو میرے رب سے۔

هَـذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ

یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٢٠٣)

اور راہ (ہدایت) اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) لاتے ہیں۔

وَإِذَا قُرِىءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٢٠٤)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً

اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو، دل میں گڑگڑاتا اور ڈرتا،

وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلاَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (٢٠٥)

اور پکارنے سے کم آواز بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں اور مت رہ بیخبر (غافل) ۔

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے اسکی بندگی سے،

وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (٢٠٦)

اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com